میلاد منانے کی وجہ

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم میلاد کیوں مناتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہم میلاد النبی صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشن مناتے ہیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس عظیم ترین انعام، یعنی نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں تشریف آوری پر اپنی بے پناہ خوشی اور شکرگزاری کا اظہار کرسکیں۔ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت صرف ایک شخصیت کی پیدائش نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے رحمت، ہدایت اور روشنی کی آمد ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کس طرح آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں کو ختم کرکے علم و حکمت اور امن و سلامتی کا نور پھیلایا۔ میلاد کی محافل کا مقصد آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیبہ، آپ کی تعلیمات اور آپ کے اُسوہ حسنہ کو یاد کرنا اور اس پر عمل کرنے کا عزم کرنا ہے، تاکہ ہمارے دلوں میں عشقِ رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شمع مزید روشن ہو۔ لہٰذا، میلاد منانا دراصل اُس محسنِ انسانیت سے اپنی والہانہ عقیدت، محبت اور اللہ کے فضلِ عظیم پر شکرانے کا اجتماعی اظہار ہے اور ان کے اسوہ حسنہ کو اپنے لیے مشعل راہ بنانے کے عزم کا اظہار ہے۔ نعمت پر خوشی کرنے کے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰہِ وَبِرَحۡمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلۡیَفۡرَحُوۡا﴾ ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔ (القرآن الکریم، پارہ 11، سورۃ یونس، آیت: 58)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَاَمَّا بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ (القرآن الکریم، پارہ 30، سورۃ الضحیٰ، آیت: 11)

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دنیا میں تشریف آوری پر صحابہ کرام کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے متعلق سنن نسائی شریف میں ہے: ”قال معاوية رضي الله عنه: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج على حلقة يعني من أصحابه فقال: «ما أجلسكم؟» قالوا: جلسنا ندعو الله ونحمده على ما هدانا لدينه، ومن علينا بك، قال: «آلله ما أجلسكم إلا ذلك؟» قالوا: آلله ما أجلسنا إلا ذلك، قال: «أما إني لم أستحلفكم تهمة لكم، وإنما أتاني جبريل عليه السلام فأخبرني أن الله عز وجل يباهي بكم الملائكة»“ ترجمہ: حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے اصحاب علیہم الرضوان کے ایک حلقہ کے پاس تشریف لائے تو فرمایا: کس چیز نے تمہیں یہاں بٹھایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو پکار رہے ہیں **اوراس کی حمد (شکر ادا) کر رہے ہیں، اس پر کہ اُس نے ہمیں اپنے دین پر چلایا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہم پر احسان فرمایا۔** آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ کی قسم دیتے ہو کہ تمہیں صرف اسی بات نے یہاں بٹھایا ہے۔ انہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ ہمیں صرف اسی بات نے یہاں بٹھایا ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سنو میں نے تم پر تہمت کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی، میرے پاس جبریل علیہ الصلوۃ والتسلیم آئے، تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرما رہا ہے۔ (سنن النسائی، جلد08، صفحہ249، حدیث: 5426، المکتبۃ التجاریۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4148

تاریخ اجراء: 28 صفر المظفر 1447ھ/23 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net